الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	27174	نام	محمد ناظم	مطلوب	عمومی
تاریخ	11/24/2015	پتہ	کراچي		
رابطہ نمبر		موضوع	مسجد میں سوال کرنا		
ای میل		کاتب	عبد الرشید		

السلام علیکم! جیسا کہ آجکل دیکھنے میں اکثر آتا ہے کہ مسجد میں جیسے ہی جماعت ہوتي ہے فورا کوئي شخص کھڑا ہو کر نمازیوں سے مدد کي اپیل کرنے لگتا ہے اور یہ پرواہ کیئے بغیر کہ کوئي نماز پڑھ رہا ہے یا نہیں رونا بھی شروع ہوجاتے ہیں اور نماز میں خلل پیدا کرتے ہیں، میرا سوال یہ ہے کہ ایسے شخص کیلئے کیا حکم ہے کہ جو اللہ کے گھر میں اسکے بندوں سے سوال کرے؟ اور اسکي کیا سزا ہوني چاہئے اور باقي نمازي اس وقت کیا کریں؟ برائے مہرباني رہنمائي فرمائیں جزاک اللہ

الجواب حامدًا ومصليًا

مسجد میں بلاضرورت شدیدہ سوال کرنا شرعًا جائز نہیں اور ایسے شخص کو دینا بھی مکروہ ہے اس لئے مسجد انتظامیہ کو ایسے لوگوں کیلئے کوئی دوسری باعزت ترتیب بنانی چاہیئے تاکہ نمازیوں کی نماز بھی خراب نہ ہو اور ان کی ضرورت بھی پوری ہو اب کوئی واقعی مجبور ہو تو مسلمانوں کو اس کے حالات دریافت کرکے معاونت کرنی چاہیئے تاکہ مسجد میں مانگنے پر مجبور نہ ہو۔

في الدر المختار: [فرع] يكره إعطاء سائل المسجد إلا إذا لم يتخط رقاب الناس في المختار الخ (٦/٤١٧)۔

وفي رد المحتار: تحت (قوله إلا إذا لم يتخط)۔ أي ولم يمر بين يدي المصلين قال في الاختيار: فإن كان يمر بين يدي المصلين ويتخطى رقاب الناس يكره لأنه إعانة على أذى الناس حتى قيل: هذا فلس لا يكفره سبعون فلسا ھ وقال ط فالكراهة للتخطي الذي يلزمه غالبا الإيذاء وإذا كانت هناك فرجة يمر فيها لا تخطي فلا كراهة كما يؤخذ من مفهومه الخ (٦/٤١٧)۔

(جاری ہے)

وفیہ ایضاً: ویکرہ التخطی للسؤال بکل حال اھ

(ج ۲ ص ۱۶۴)۔

وفی رد المحتار: والمختار أن السائل إن کان

لا یمر بین یدی المصلی ولا یتخطی الرقاب ولا یسأل الحافا

بل لأمر لا بد منہ فلا بأس بالسؤال والإعطاء اھ

ومثلہ فی البزازیۃ وفیہا لا یجوز الإعطاء إذا لم

یکونوا علی تلک الصفۃ المذکورۃ: قال الإمام

أبو نصر العیاضی أرجو أن یغفر اللہ تعالیٰ لمن یخرجہم

من المسجد وعن الإمام خلف بن أیوب لو کنت

قاضیا لم أقبل شہادۃ من یتصدق علیہم اھ وسیأتی

فی باب المصرف أنہ لا یحل أن یسأل شیئاً من لہ

قوت یومہ بالفعل او بالقوۃ کالصحیح المکتسب ویأثم

معطیہ إن علم بحالتہ لإعانتہ علی المحرم اھ (۱۶۴/۲)۔ واللہ اعلم

عبدالرشید عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۲/۱۱

۱۲ / ۳ / ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ اللہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ / ۳ / ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۱۴۳۷ ۳/۱۹

رئیس

رئیس

31/12/15